

پریس ریلیز

(قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ)

"ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے اور جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ

بہت زیادہ ہے" (آل عمران: 118)

16 نومبر 2017 کو بائربھارتی جوئیئر وزیر داخلہ ہنس راج سنگرام، جو کہ مہاراشٹر سے چار بار قانون ساز اسمبلی کے رکن بنیں ہیں، نے بھارتی صنعتی تنظیم ASSOCHAM کے زیر اہتمام ہوم لینڈ سیکورٹی کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی ہجرت (گھس بیٹھ) کے حوالے سے بنگلادیش، پاکستان اور چین سے زیادہ بڑا بھارت کے لیے سیکورٹی چیلنج ہے۔ طنزیہ تبصرہ کرتے ہوئے اس نے بنگلادیش کی وزیراعظم کو "نام نہاد دوست" قرار دیا اور بنگلادیشی شہریوں کو "خطرہ" قرار دیا چاہے وہ غیر مسلح ہی کیوں نہ ہوں۔ اسلام کے دشمن اس مشرک کی جانب سے ایسا نازیبا اور جارح تبصرہ سن کر ہمیں کوئی حیرانگی نہیں ہوئی ہے بلکہ یہ تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اس انتباہ کے عین مطابق ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو "بطانہ" (دوست، مددگار، مشیر، محافظ) بنانے سے منع فرمایا ہے:

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي
صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ)

"اے ایمان والو! تم اپنا ولی دوست ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ، نہیں دیکھتے دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم دکھ میں پڑو، ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے اور جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے" (آل عمران: 118)۔

لہذا، ہمیں حیرت کا دھچکہ نہیں لگا جب ہم نے یہ دیکھا کہ روہنگیا مسلمانوں کے مسئلے پر اس مشرک دشمن ریاست نے بنگلادیش کو بھلا دیا اور میانمار کی قضائی حکومت کی حمایت کی اور اس کا ساتھ دیا۔ یہ ہندو ریاست سرحدی علاقوں میں بنگلادیشی مسلمانوں کو پرندوں کی طرح نشانہ بنا کر قتل کرتی ہے اور ہماری افواج کے خلاف سازشیں کرتی ہے۔ لیکن ہمیں یہ دیکھ کر شدید حیرت ہوئی جب بنگلادیش کے خلاف مسلسل بھارتی جارحیت اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے اس کے شیطانی اعمال کے باوجود کمزور حسینہ حکومت نے بھارت کو حقیقی دوست، دوست ملک اور با وفا پڑوسی قرار دیا۔۔۔ اور بنگلادیش کے خلاف بھارتی وزیر کے جارحانہ بیان کو نظر انداز کر دیا۔ اے مسلمانو! غدار حسینہ کے مجرمانہ خاموشی کا حقیقی مطلب یہ ہے کہ وہ بھی اپنے بھارتی آقا کی طرح ہماری بہن "فیلانی" کو "غیر قانونی مہاجر" سمجھتی ہے اور حسینہ حکومت و حشیانہ قتل عام کو جائز سمجھتی ہے!! بھارتی سرحدی محافظوں کے ہاتھوں مارے جانے والے نہتے چودہ سو بنگلادیشی شہری "خطرہ" تھے! اے مسلمانو، یقیناً بھارت ہمیں شدید نقصان پہنچانے کی خواہش رکھتا ہے اور جو سنگرام کے سینے میں پوشیدہ ہے وہ اس سے بھی کہیں زیادہ برا ہے جس کا اظہار اس نے اپنی زبان سے کیا ہے۔ لیکن حسینہ نے بھارت کو اپنا آقا تسلیم کر رکھا ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے انتباہ کو نظر انداز کر دیا ہے اور مشرکوں کی پوشیدہ شیطانی خواہشوں کو پورا کرنے کی راہ پر چل رہی ہے۔ لہذا افواج میں موجود اپنے بھائیوں اور باپوں سے اس کو ہٹانے کا مطالبہ کرو۔

افواج میں موجود مخلص افسران! بھارت کی جعلی علاقائی بالادستی کا خاتمہ کرو۔ یہ مغرب کی حرامی اولاد ہے جو شرابی لارڈ مائونٹ بیٹن کی سازشوں سے وجود میں آیا تھا۔ ہم آپ کو 2001 میں بیردیواہ کی جنگ یاد کرانا چاہتے ہیں جہاں بزدل بھارتی پیرالمٹری کو شرم ناک شکست ہوئی تھی اور وہ بھاگ کھڑی ہوئی تھی۔ اور یہ اس طرح ہوا تھا کہ ہمارے چند سرحدی محافظوں نے بھارت کے کئی ایلٹ سپاہیوں کو مار ڈالا تھا۔ یہ جان لیں کہ بنگلادیش میں آنے والی ہر حکومت کے بکے ہونے کی وجہ سے بھارت خطے میں ایک خون چوسنے والا کیڑا بن گیا ہے جسے مخلص اور بہادر بنگلادیش کی فوج بہت آسانی سے پکڑ سکتی ہے۔ لہذا ان بکے ہوئے حکمرانوں کو مسترد کر دیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں۔ ریاست خلافت بھارت کی شیطانی زبان کاٹ ڈالے گی جو مسلمانوں کے خلاف زہرا لگتی رہتی ہے۔

ولایہ بنگلادیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس